میٹرو فیز 2- میں رکاوٹیں ناقابل قبول

مرکز این او سی دے یا شراکت داری نبھائے، وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی

حیدرآباد۔ 15/ جون (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے حیدرآباد میٹرو ریل کی توسیع کے لیے انڈین ریلوے فنانس کارپوریشن) آئی آر ایف سی (سے فنڈز جاری نہ ہونے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ جب ایل اینڈ ٹی سے میٹرو کے پہلے مرحلے کو حاصل کرنے کے تمام معاہدے مکمل ہو چکے ہیں تو پھر رقم کیوں روکی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ریاستی سکریٹریٹ میں وزرا، ارکان پارلیمنٹ اور عوامی نمائندوں کے ساتھ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد کو عالمی معیار کا شہر بنانے اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے میٹرو ریل کی توسیع انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایل اینڈ ٹی سے حیدرآباد میٹرو کے پہلے مرحلے کو حاصل کرنے کے لیے تقریبا 13,500 کروڑ روپے کے قرض کے سلسلے میں آئی آر ایف سی کے ساتھ تمام معاہدے مکمل کر لیے گئے تھے۔ ریاستی حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے کانٹر گارنٹی بھی فراہم کی گئی، لیکن اس کے باوجود مقررہ وقت پر فنڈز جاری نہیں کیے گئے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ جاپان کی ایک مالیاتی ادارے کے ذریعے رقم پہلے ہی آئی آر ایف سی کے اکانٹ میں منتقل ہو چکی ہے، لیکن معاہدے کے مطابق ایل اینڈ ٹی کو ادا کی جانے والی رقم ابھی تک جاری نہیں کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق ریاستی حکومت نے میٹرو کے پہلے مرحلے کو حاصل کرنے کی تیاری مکمل کی ہے تاکہ دوسرے مرحلے کی توسیع شروع کی جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر مرکز حکومت این او سی دے تو تلنگانہ حکومت اپنی سو فیصد ایکویٹی کے ذریعے بھی میٹرو توسیع کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا کہ حیدرآباد میٹرو کو ملک کے بہترین شہری ٹرانسپورٹ نظام میں شامل کیا گیا تھا، لیکن گزشتہ دس برسوں میں توسیع نہ ہونے کی وجہ سے اس کی درجہ بندی متاثر ہوئی ہے۔ ریونت ریڈی کے مطابق حیدرآباد کور اربن ریجن میں آبادی تقریبا 1.34 کروڑ تک پہنچ چکی ہے، اس لیے میٹرو کا دائرہ بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایل اینڈ ٹی نے سالانہ 350 سے 400 کروڑ روپے کے نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے دوسرے مرحلے کی توسیع سے انکار کیا تھا، جس کے بعد ریاستی حکومت نے میٹرو کو خود حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تقریبا 30 ہزار کروڑ روپے کے میٹرو منصوبے کو ریاست نے 15 ہزار کروڑ روپے میں حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہر کے تمام علاقوں کو میٹرو نیٹ ورک سے جوڑا جا سکے۔ انہوں نے مرکز سے مطالبہ کیا کہ دیگر ریاستوں کی طرح تلنگانہ میں بھی میٹرو توسیع کے لیے تعاون کیا جائے اور مرکزی وزیر کشن ریڈی سے معاملے کو حل کرنے میں کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت کا مقصد سیاسی تنازع پیدا کرنا نہیں بلکہ عوامی مفاد میں مسئلہ حل کرنا ہے تاکہ حیدرآباد کے شہریوں کو بہتر سفری سہولت فراہم کی جا سکے۔

نیا تعلیمی سال: تلنگانہ میں طلبا کیلئے ناشتہ اسکیم کا آغاز

حیدرآباد۔ 15/ جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں گرمیوں کی تعطیلات کے بعد اسکولوں کے دوبارہ کھلنے کے موقع پر حیدرآباد کے انچارج وزیر پونم پربھاکر نے پیر کے روز راج بھون گورنمنٹ ہائی اسکول میں ریاستی حکومت کی خصوصی ناشتہ اور دودھ اسکیم کا افتتاح کیا اور طلبہ میں درسی کتابیں اور نوٹ بکس تقسیم کیں۔ مسٹر پربھاکر نے کہا کہ اس اسکیم سے ریاست بھر کے سرکاری اسکولوں میں پری پرائمری سے لے کر بارہویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے والے 29 لاکھ طلبہ مستفید ہوں گے۔ ریاست گیر بڑی باٹا داخلہ مہم کے ساتھ اس اقدام کا مقصد غذائیت کو بہتر بنانا، حاضری میں اضافہ کرنا، اسکول چھوڑنے والے طلبہ کی شرح کم کرنا اور زیادہ سے زیادہ والدین کو سرکاری اسکولوں کا انتخاب کرنے کی ترغیب دینا ہے حکومت اس اسکیم پر سالانہ تقریبا 720 کروڑ روپے خرچ کرے گی، جس میں ناشتے کے لیے 540 کروڑ روپے اور دودھ کی فراہمی کے لیے 180 کروڑ روپے شامل ہیں۔ طلبہ کو ہفتے میں چھ دن غذائیت سے بھرپور ناشتہ فراہم کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ پیر، بدھ اور جمعہ کو دودھ جبکہ منگل، جمعرات اور ہفتہ کو راگی مالٹ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام بھوک اور غذائی قلت کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوگا اور طلبہ کی صحت، توجہ اور تعلیمی کارکردگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے اساتذہ سے سرکاری اسکولوں میں داخلوں کی تعداد بڑھانے کے لیے فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ حیدرآباد ضلع میں پہلے مرحلے کے تحت 45 سرکاری اسکولوں کا انتخاب کیا گیا ہے، جس سے 12,437 طلبہ کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ پروگرام مناٹرسٹ کے تعاون سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی دانم ناگیندر اور یشوسونی ریڈی، کلکٹر پرینکا الا، ضلعی تعلیمی افسر) ڈی ای او (یدیا، مناٹرسٹ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) لینا جوزف اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔

اگلے 7 دنوں تک تلنگانہ میں بارش

جمعرات کو حیدرآباد میں شدید برسات کی پیش قیاسی

حیدرآباد۔ 15/ جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) محکمہ موسمیات حیدرآباد نے کہا ہے کہ آنے والے سات دنوں کے دوران تلنگانہ میں ہلکی سے اوسط بارشیں ہونے کا امکان ہے جبکہ خاص طور پر شمالی مشرقی اور وسطی اضلاع میں کہیں کہیں شدید بارش بھی ہو سکتی ہے۔ اس تعلق سے کئی اضلاع کے لیے ایلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق آئندہ دو دنوں تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی تاہم اس کے بعد اگلے تین دنوں میں درجہ حرارت میں بتدریج 2 سے 3 ڈگری سیلسیس کمی متوقع ہے۔ محکمہ نے یہ بھی بتایا کہ آج سے کل صبح تک عادل آباد، کومرم بھیم آصف آباد، منچریال، جئے شنکر بھوپال پلی، ملوگو، بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، نلگنڈہ، سوریاپیٹ، محبوب آباد، ورنگل، ہنمکنڈہ، رنگا ریڈی، حیدرآباد، میڈچل ملکاجگیری، وقارآباد، سنگاریڈی، محبوب نگر، ناگرکرنول، ونپرتی، نارائن پیٹ اور جوگولامبا گدوال اضلاع میں کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس دوران 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ کل کے لیے بھی کئی اضلاع میں بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے جبکہ اگلے دنوں میں بھی مختلف علاقوں میں بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے کہا ہے کہ بعض اضلاع میں اس دوران شدید بارش بھی ہو سکتی ہی۔ اسی طرح جمعرات کو حیدرآباد اور اطراف کے اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے جبکہ جمعہ اور ہفتہ کو ریاست کے کئی حصوں میں شدید بارش ہو سکتی ہیں۔ ان دنوں میں ہوا کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔

پاکستان کے زیرِ قبضہ جموں وکشمیر بھارت کی اولین ترجیح: دانش بھٹ

سری نگر، 15 جون (ایجنسی) بی جے پی کے ریاستی ترجمان دانش بھٹ نے آر ایس ایس سربراہ کے حالیہ بیان، جس میں پاکستان کے ساتھ مذاکرات کے دروازے کھلے رکھنے کی بات کی گئی تھی، پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ بھارت اصولی طور پر کبھی بھی بات چیت کا مخالف نہیں رہا۔ بھارت نے ہمیشہ سیاسی پختگی اور تزویراتی اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہوئے سفارت کاری کے ذریعے امن کے قیام کی کوشش کی ہے۔ تاہم پاکستان نے بارہا دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے ایک آلے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ان تمام کوششوں کو سبوتاژ کیا ہے۔ تاریخ اس معاملے میں کسی ابہام کی گنجائش نہیں چھوڑتی۔ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی جی کی جانب سے شروع کی گئی دہلی لاہور بس سفارت کاری کا مقصد دوطرفہ تعلقات میں بہتری اور باہمی اعتماد کی فضا قائم کرنا تھا۔ پاکستان نے اس کا جواب کارگل جنگ، بھارتی پارلیمنٹ پر حملے اور سرحد پار دہشت گردی کی مسلسل مہم کے ذریعے دیا۔ بھارت کی جانب سے مفاہمت کی ہر مخلصانہ کوشش کا جواب دشمنی، فریب اور تشدد کی صورت میں دیا گیا۔ دانش بھٹ نے کہا کہ سفارت کاری کو جوابدہی سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ جو ریاست دہشت گرد تنظیموں کو پناہ دیتی ہو، ان کی مالی معاونت کرتی ہو یا انہیں سہولت فراہم کرتی ہو، وہ قابلِ اعتبار انداز میں امن کی داعی نہیں بن سکتی۔ مذاکرات اعتماد پر قائم ہوتے ہیں، اور اعتماد اس وقت برقرار نہیں رہ سکتا جب ایک فریق سرحد پار دہشت گردی برآمد کرتا رہے۔ انہوں نے کہا کہ پلوامہ حملے کی یادیں ہر بھارتی کے ضمیر میں نقش ہیں، جبکہ حالیہ پہلگام حملے نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ پاکستانی سرزمین سے چلنے والا دہشت گردی کا ڈھانچہ اب بھی برقرار ہے۔ ان حملوں کے منصوبہ ساز، سرپرست اور مرتکب افراد پاکستان کے تحفظ میں انصاف سے بچتے پھر رہے ہیں۔ اگر اسلام آباد واقعی امن چاہتا ہے تو اس کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ دہشت گردی کے اس پورے نظام کو ختم کرے، ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کرے اور دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں مطلوب افراد کو بھارت کے حوالے کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تک بھارت بین الاقوامی قانون کے تحت اپنے شہریوں اور اپنی علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے اپنے خودمختار حق کا استعمال جاری رکھے گا۔ بالاکوٹ فضائی کارروائی نے یہ واضح کر دیا تھا کہ سرحد پار موجود دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں صرف جغرافیائی حدود کی وجہ سے محفوظ نہیں رہیں گی۔ آپریشن سندھور نے بھی اس عزم کو مزید واضح کیا ہے کہ دہشت گردی کے نتائج بھگتنا ہوں گے اور قومی سلامتی کو علامتی سفارت کاری کی خاطر قربان نہیں کیا جا سکتا۔ بھٹ نے کہا کہ بی جے پی آر ایس ایس سربراہ کے اس وسیع تر موقف سے مکمل اتفاق کرتی ہے کہ پاکستان کے اندر ایسے طبقات موجود ہیں جو دو قومی نظریے کی فکری بنیادوں کو مسترد کرتے ہیں اور ایک مختلف مستقبل کے خواہاں ہیں۔ پاکستان کے زیرِ قبضہ جموں وکشمیر میں بڑھتی ہوئی عوامی بے چینی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ وہاں کے لوگ پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے دہائیوں پر محیط سیاسی جبر، معاشی غفلت اور بنیادی حقوق کی محرومی سے نالاں ہیں۔ بھارت مسلسل یہ موقف اختیار کرتا آیا ہے کہ پاکستان کے زیرِ قبضہ جموں وکشمیر کے عوام عزت، جمہوری حقوق اور جبر سے آزادی کے مستحق ہیں۔ پاکستان کے زیرِ قبضہ جموں وکشمیر کوئی ایسا ضمنی مسئلہ نہیں جسے سفارتی سہولت کی خاطر غیر معینہ مدت تک موخر کیا جا سکے۔ یہ بھارت کا وہ علاقہ ہے جو غیر قانونی قبضے میں ہے اور جمہوریہ بھارت کی اہم ترین قومی ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان کے زیرِ قبضہ جموں وکشمیر کی بحالی صرف ایک علاقائی مسئلہ نہیں بلکہ آئینی عزم، تاریخی انصاف اور وہاں کے عوام کی خواہشات سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ دانش بھٹ نے مزید کہا کہ بھارت کی بات چیت کی آمادگی کو کبھی بھی تزویراتی سادگی یا کمزوری نہ سمجھا جائے۔ جب تک دہشت گردی پالیسی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ بنی رہے، امن کی بنیاد نہیں رکھی جا سکتی۔ یہ توقع کرنا کہ پاکستان کی سرزمین بھارتی شہریوں کے خلاف تشدد کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال ہوتی رہے اور اس کے باوجود بھارت مذاکرات کرے، نہ فکری طور پر قابلِ قبول ہے اور نہ ہی تزویراتی اعتبار سے پائیدار۔

ملک اس وقت حالات انتہائی خطرناک

اگر اندرا گاندھی آج زندہ ہوتیں تو بی جے پی جیسی فرقہ پرست جماعت پر پابندی عائد کر دیتیں: اشوک گہلوت

راجستھان۔ 15/ جون (ایجنسی) راجستھان کے سابق چیف منسٹر اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ ملک اس وقت انتہائی خطرناک حالات سے گزر رہا ہے اور اگر سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی آج زندہ ہوتیں تو بی جے پی جیسی فرقہ پرست جماعتوں پر پابندی عائد کر دیتیں۔ جے پور میں ایک ایوارڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی حکومت اور بی جے پی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ اشوک گہلوت نے کہا کہ اپنے 50 سالہ عوامی زندگی میں انہوں نے کبھی ایسے سنگین حالات نہیں دیکھے۔ ان کے مطابق بی جے پی ترقی اور عوامی فلاح کو پس پشت ڈال کر مذہب کی سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر عوام بی جے پی کی پالیسیوں اور "فریب کو نہ سمجھ سکے تو مستقبل میں اس کے نتائج خود عوام کو بھگتنا پڑیں گے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی حکومت دانستہ طور پر مذہبی کشیدگی اور فسادات کو فروغ دے رہی ہے۔ گہلوت نے سوال کیا کہ اتر پردیش کے انتخابات میں بی جے پی نے مسلم امیدواروں کو ٹکٹ کیوں نہیں دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوتوا حامی عناصر کو مشتعل کر کے اقتدار برقرار رکھنا ہی بی جے پی کا مقصد بن چکا ہے، اور اگر اندرا گاندھی جیسی مضبوط قیادت آج موجود ہوتی تو وہ بی جے پی پر پابندی عائد کر دیتیں۔ بھارت نیوز انہوں نے مزید کہا کہ کیا ایک سیاسی جماعت صرف ہندوتوا ایجنڈے پر ہی چل سکتی ہے؟ کیا سیاست صرف ہندوں کے نام پر کی جائے گی؟

مسعود چاندی سنسنی خیز قتل کیس۔ سسرالی رشتہ دار گرفتار

حیدرآباد۔ 15/ جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) گولکنڈہ پولیس نے حالیہ دنوں میں پیش آنے والے سنسنی خیز قتل کیس کو کامیابی کے ساتھ حل کرتے ہوئے واردات میں ملوث چار ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے تیز رفتار اور باریک بینی سے کی گئی تحقیقات کے بعد تمام ملزمین کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کی جہاں سے انہیں عدالتی تحویل میں دے دیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت شیخ محبوب عرف مسعود چاندی (26 سال) کے طور پر ہوئی ہے جو پیشے سے الیکٹریشن تھا اور کمہاروا ڈی گولکنڈہ میں رہتا تھا۔ مقتول یوٹیوبر بھی بتایا گیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق مقتول نے جنوری 2025 میں رخسار بیگم سے پسند کی شادی کی تھی۔ رخسار کے بھائی شیخ زاہد عرف سہیل کو یہ شادی شروع سے ہی پسند نہیں تھی اور وہ اس بات پر شدید ناراض رہتا تھا۔ شادی کے بعد بھی دونوں خاندانوں کے درمیان کشیدگی برقرار رہی۔ مقتول کے ہاں دسمبر 2025 میں ایک بیٹے کی پیدائش ہوئی جس کے بعد ملزم کی ناراضگی اور دشمنی میں مزید اضافہ ہو گیا۔ چند روز قبل ملزم زاہد اپنی والدہ اور بہن کے ساتھ مقتول کے گھر پہنچا اور جھگڑا کرنے کے بعد رخسار کو زبردستی اپنے ساتھ لے گیا۔ اس دوران اس نے دھمکی دی تھی کہ وہ اپنی بہن کو مقتول کے ساتھ نہیں رہنے دے گا اور دونوں کے درمیان طلاق کروائے گا۔ 12 جون کو دوپہر تقریبا 3 بجے ملزم زاہد اپنے رشتہ داروں زیشان نواب عرف جابر اور عامر نواب عرف لڈو کے علاوہ نفیس سلطانہ کے ہمراہ لوہے کی راڈ، چاقو اور لاٹھیوں سے لیس ہو کر مقتول کے گھر میں زبردستی داخل ہوا۔ ملزمین نے شیخ محبوب عرف مسعود چاندی پر حملہ کر دیا۔ مقتول کے والد اور دیگر اہل خانہ نے بیچ بچا کی کوشش کی لیکن ملزمین نے انہیں دھکا دے کر دور کر دیا۔ پولیس کے مطابق زاہد نے مقتول کے سر پر لوہے کی راڈ سے وار کیا جبکہ جابر نے چاقو سے سر اور جسم کے دیگر حصوں پر حملہ کیا۔ اسی دوران عامر نواب اور نفیس سلطانہ نے لاٹھیوں سے شدید مار پیٹ کی۔ حملے کے نتیجے میں مسعود چاندی موقع پر ہی گر پڑا ہلاک ہو گیا۔ حملہ آوروں نے مقتول کے والد پر بھی تشدد کیا جس کے باعث ان کے ہاتھ اور چہرے پر زخم آئے۔ اے سی پی ٹولی چوکی سید فیاض کی نگرانی میں گولکنڈہ پولیس کی خصوصی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے 13 جون کو چاروں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ان کے پاس سے قتل میں استعمال ہتھیار بھی ضبط کر لئے گئے۔

دہلی میں جن سینا پارٹی کا سینا پرستھانم

قومی یکجہتی کنونشن شروع، کلیان نے کیا افتتاح

حیدرآباد۔ 15/ جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) جن سینا پارٹی کا خصوصی قومی کنونشن سینا پرستھانم فارنیشنل انٹیگریشن پیر کو قومی دارالحکومت میں شروع ہوا۔ پروگرام کا آغاز وندے ماترم کے اجتماعی گائن سے ہوا، جس کے بعد پارٹی صدر پون کلیان نے افتتاحی خطاب کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس کنونشن میں جن سینا پارٹی کے ارکان پارلیمنٹ، ایم ایل اے، ایم ایل سی، مختلف کارپوریشنوں کے چیئرمین، منتخب عوامی نمائندے اور ملک کی جنوبی ریاستوں سے آئے ہوئے تقریبا 150 نمائندے حصہ لے رہے ہیں۔ کنونشن میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک، کیرالہ اور تمل ناڈو کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ میٹنگ کے دوران تنظیمی امور کے ساتھ ساتھ قومی اہمیت کے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مختلف سیشنز میں چار اہم قراردادیں پیش کیے جانے کا بھی امکان ہے۔ کنونشن کے اختتام کے بعد جن سینا پارٹی کے صدر پون کلیان نیشنل وار میموریل) قومی جنگی یادگار (جائیں گے۔ اس دوران وہ ملک کی خدمت میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ جن سینا پارٹی کے مطابق، سینا پرستھانم پہل کا مقصد قومی یکجہتی کو مضبوط کرنا، جنوبی ریاستوں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنا اور قومی اہمیت کے مسائل پر بامعنی بحث کو آگے بڑھانا ہے۔ پارٹی کا ماننا ہے کہ یہ کنونشن ملک کی وحدت اور ہمہ جہت ترقی کو نئی سمت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

جیو پلیٹ فارمز کی پیٹنٹ کی عالمی درجہ بندی میں زبردست چھلانگ

ممبئی، 15 جون (ایم این این) جیو پلیٹ فارمز نے پیٹنٹ کی عالمی درجہ بندی میں نمایاں چھلانگ لگائی ہے۔ ورلڈ انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن) ڈبلیو آئی پی او (کی طرف سے جاری کردہ پیٹنٹ کوآپریشن ٹریٹی) پی سی ٹی (کی تازہ ترین درجہ بندی میں جیو پلیٹ فارمز عالمی ٹاپ 20 میں پہنچ گیا ہے۔ کمپنی 2025 کی فہرست میں 320 مقام چڑھ کر 20 ویں نمبر پر آ گئی ہے۔ جیو پلیٹ فارمز ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی ٹیکنالوجی یونٹ ہے۔ نئی درجہ بندی کے ساتھ، جیو عالمی ٹاپ 20 میں شامل ہونے والا واحد ہندوستانی ٹیک اختراع کار بن گیا ہے۔ کمپنی اب بڑی عالمی ٹیک کمپنیوں جیسے کہ ہواوے، سیم سانگ، کوالکام، ایل جی، پیٹا سونک، نوکیا، گوگل، ایپل اور مائیکروسافٹ کی صفوں میں شامل ہو گئی ہے۔ جیو کی پیٹنٹ فائلنگ اگلی نسل کی ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز پر فوکس کرتی ہے۔ ان شعبوں میں 5G، 5G ایڈوانسڈ، 6G، مصنوعی ذہانت، AI نیٹ ورکس، کلاؤڈ۔ نیٹیو پلیٹ فارم، ذہین آٹومیشن، ریڈیو تک رسائی، کورنیٹ ورک سافٹ ویئر، ایج انٹیلی جنس، فکسڈ وائرلیس رسائی، نیٹ ورک سلائسنگ، اور ڈیجیٹل سروسز کا بنیادی ڈھانچہ شامل ہیں۔ اس کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے، جیو پلیٹ فارمز لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر آکاش ایم امبانی نے کہا، ڈبلیو آئی پی او پی سی ٹی رینکنگ میں عالمی ٹاپ۔ 20 میں جیو پلیٹ فارمز کا داخلہ ایک گہری ٹیک کمپنی بننے کے لیے ہماری برسوں کی محنت کی عکاسی کرتا ہے۔

ہنوئی میں یوگا مظاہرے نے بھارت اور ویتنام کے ثقافتی تعلقات کو اجاگر کیا

ہنوئی نئی دہلی۔ 15 جون (ایم این این) ویتنام کے دارالحکومت ہنوئی میں بین الاقوامی یومِ یوگا کے سلسلے میں سینکڑوں افراد نے ایک بڑے اجتماعی یوگا مظاہرے میں حصہ لیا، جس نے بھارت اور ویتنام کے درمیان ثقافتی روابط اور عوامی سطح کے تبادلوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ تقریب ویتنام اکیڈمی آف سوشل سائنسز کے تحت انسٹی ٹیوٹ برائے جنوبی ایشیا، مغربی ایشیا و افریقہ اسٹڈیز، ویتنام میوزیم آف ایتھنولوجی اور ویتنام میں بھارتی سفارت خانے کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ویتنام اکیڈمی آف سوشل سائنسز کے نائب صدر ڈاکٹر نگوین ڈک منہ نے کہا کہ موجودہ دور میں ثقافتی تبادلے اور عوامی سفارت کاری مختلف ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، دوستی اور تعاون کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے یوگا کو بھارت کا ایک قیمتی ثقافتی ورثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی مقبولیت ویتنام میں مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نگوین شوان ترونگ نے کہا کہ یوگا اب پوری انسانیت کا مشترکہ ثقافتی ورثہ بن چکا ہے، جو افراد، معاشروں اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔ ان کے مطابق ایسی سرگرمیاں ویتنام اور بھارت کے درمیان عوامی سطح پر روابط کو مزید مستحکم کرتی ہیں۔ ویتنام میوزیم آف ایتھنولوجی کی نائب ڈائریکٹر ڈاکٹر ترن ہونگ ہانہ نے کہا کہ یوگا اور عجائب گھر دونوں انسانوں کو اپنی شناخت، ثقافتی تنوع اور باہمی احترام کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ویتنام میں بھارتی سفارت خانے کے نائب سربراہ باسٹین این چاکو نے بتایا کہ سال کا موضوع صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا ہے، جس کا مقصد ہر عمر کے افراد میں جسمانی اور ذہنی صحت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے ویتنام بھر میں یومِ یوگا کے حوالے سے منعقد ہونے والی متعدد تقریبات کو سراہا۔

گورنمنٹ ڈینٹل کالج واسپتال کے زیرِ اہتمام ڈینٹل کیمپ کا انعقاد

حیدرآباد۔ 15/ جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) گورنمنٹ ڈینٹل کالج واسپتال کی جانب سے صدر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین ورکنِ پارلیمان حیدرآباد جناب بیرسٹر اسدالدین اویسی کی رہنمائی میں ایک عظیم الشان مفت ڈینٹل کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا کیمپ میں رکنِ اسمبلی حلقہ چارمینار جناب میر ذوالفقار علی، جناب مرزا ریاض الحسن آفندی ایم ایل سی (MIM)، جناب علمدار والا جاہی سابق کارپوریٹر کے علاوہ دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ جناب میر ذوالفقار علی نے کیمپ کے منتظمین اور طبی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے نیک تمنا کا اظہار کیا اور مستقبل میں بھی اس نوعیت کے مزید طبی کیمپ منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ یہ ڈینٹل کیمپ ڈاکٹر دولر دوشی اور ڈاکٹر حسن امام نقوی کی نگرانی میں منعقد کیا گیا جہاں عوام کو دانتوں کے معائنے، مشاورت اور طبی رہنمائی کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ شرکا نے اس عوامی فلاحی اقدام کو قابلِ ستائش قرار دیا۔ ز

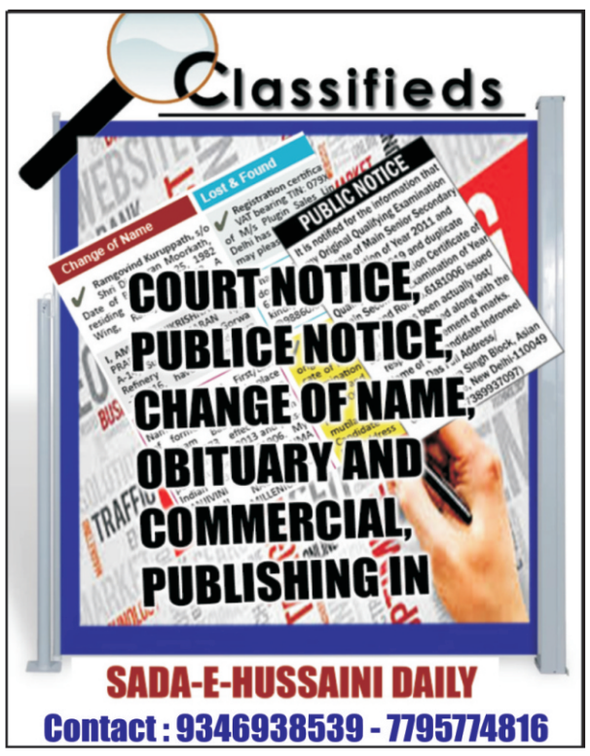

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔